روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23 مئی 2007ء 6 جمادی الاول 1428 ہجری 23 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 113

میں نے ناپسند کیا

حضرت عقبہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ عصر کی نماز پڑھائی اور پھر جلدی سے اپنی ایک زوجہ کے گھر تشریف لے گئے اور پھر تیزی سے باہر آ کر فرمایا مجھے یاد آ گیا کہ تھوڑا سا سونا گھر میں پڑا رہ گیا ہے میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے اس لئے میں نے جا کر حکم دیا کہ اسے تقسیم کر دیا جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من صلّٰی بالنّاس حدیث نمبر:804)

وصیت کا نظام اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ اس کے ذریعہ جنت قریب کی جاتی ہے

میں اپنے انصار بھائیوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا انصاراللہ کے لئے خاص پیغام

وصیت کے نظام کو قائم ہوئے خدا کے فضل سے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی وفات سے دو سال قبل اس نظام کو جاری فرمایا۔ یہ آپ کی آخری وصیت تھی جو آپ نے اپنے ماننے والوں کو فرمائی اور یہ خوشخبری دی کہ یہ نظام خدا تعالیٰ کا قرب پانے کا ایک ذریعہ ہے اور اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں خدا تعالیٰ سے خاص انعام ملے تو اس نظام میں شامل ہو جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ وہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

پس وصیت کا نظام اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ اس نظام کے قیام سے جنت قریب کر دی گئی ہے۔ اگر کوئی ایک وقت میں جنتی نہیں بھی تو وہ اس نظام میں شامل ہونے کی وجہ سے جنتی بنا دیا جائے گا۔ میں نے جلسہ سالانہ یو۔کے 2004ء کے اختتامی خطاب میں احباب جماعت کو توجہ دلائی تھی کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے۔ اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں اور ایک سال میں کم از کم پندرہ ہزار نئی وصایا ہو جائیں تا کہ اس سال کے آخر تک اس نظام میں کم از کم پچاس ہزار موصی بن جائیں اور نظام کے قیام پر سو سال ہو جانے پر کم از کم پچاس فیصد چندہ دہند موصی بن جائیں اور ایسے مومن نکلیں کہ کہا جائے کہ انہوں نے خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کئے ہیں۔ الحمدللہ کہ میری آواز پر مسیح موعود کی پیاری جماعت نے لبیک کہتے ہوئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور کثرت سے احمدی نظام وصیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ان مالی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے اپنے قرب سے نوازے۔ اس موقع پر میں اپنے انصار بھائیوں اور خاص طور پر صف دوم کے انصار کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ وہ انصار جو اپنے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو رکھتے ہیں مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میری ان کو یہ نصیحت ہے کہ وہ اشاعت...... کی خاطر اور اپنے نفوس میں نیک اور پاک تبدیلیوں کے لئے وصیت کی طرف جلدی بڑھیں کیونکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ یہ جنت کے حصول کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔

زندگی بہت مختصر ہے اور نہیں معلوم کہ کس وقت خدا کی طرف بلاوا آ جائے۔ بعض بڑے مخلصین بغیر وصیت کے نظام میں شامل ہوئے وفات پا جاتے ہیں اور پھر حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ مقبرہ موصیان میں دفن کئے جاتے۔ ہماری جماعت میں سینکڑوں ایسے قربانی کرنے والے ہیں کہ وہ اپنے اموال کے دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر وصیت کرنے میں سستی کرتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو میرا یہ پیغام ہے کہ وہ سستیاں ترک کریں اور اس نظام میں شامل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصیت کی شرائط کو اگر غور سے پڑھیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ صرف ایک مالی قربانی کی ہی تحریک نہیں ہے بلکہ اپنے نفسوں کو پاک اور صاف کرنے کا ایک مسلسل جہاد ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف...... ہو۔ پس اس لحاظ سے انصار کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں اپنی بیویوں اور اپنی اولادوں کو بھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے تیار کریں۔ اپنے بچوں کی بچپن سے ہی دینی ماحول میں تربیت کریں، نمازوں کی عادت ڈالیں۔ مالی قربانی کا جذبہ ان کے دلوں میں پیدا کریں۔ آنحضرت ﷺ، حضرت اقدس مسیح موعود اور نظام خلافت سے محبت اور اطاعت کا جذبہ ان میں اجاگر کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ خدا تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں گے۔ اپنی نسلوں کو دنیا کے عذاب سے بچانے والے ہوں گے۔ قوا انفسکم واھلیکم نارا پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے"۔ (الوصیت)

پس خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کی راہیں تلاش کریں اس کی ایک راہ اس زمانہ میں نظام وصیت میں شامل ہونا ہے اس کے لئے جلدی قدم بڑھائیں۔ پھر اس نظام کا نظام خلافت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ "الوصیت" میں جن دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور ہو گا یعنی نظام خلافت کا اجراء ہو گا جس کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا جب تک اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں تو جماعت کے تقویٰ کا معیار بھی بڑھتا رہے گا اور پھر ان قربانی کرنے والے متقیوں کے ذریعہ انشاء اللہ خلافت حقہ...... بھی ہمیشہ قائم رہے گی کیونکہ متقیوں کی جماعت کے ساتھ ہی خلافت کا وعدہ ہے۔ پس اس نعمت کی قدر کریں اور اس کے ساتھ کامل وفا اور پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ ہو جائیں اور یاد رکھیں کہ آپ کی ساری ترقیات خلافت سے ہی وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ میں سے ہر ایک خلافت احمدیہ کا فرمانبردار رہے اور نظام وصیت میں شامل ہو کر آپ خود بھی اور آپ کی نسلیں بھی خدا کے فضلوں کی وارث بنیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت میں داخل ہوں۔

کان اللہ معکم۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

(مطبوعہ ماہنامہ انصاراللہ وصیت نمبر جون 2005ء)

درویشوں کو سلام

بہت بڑا ہے تمہارا مقام درویشو!
کرو قبول ہمارا سلام درویشو

نہ پی سکے جسے دنیا کے زور و زر والے
پیا ہے فقر کا تم نے وہ جام درویشو

رہے گا زینت تاریخ احمدیت جو
خدا نے تم سے لیا ہے وہ کام درویشو

ریاضِ قدس کے اشجار کی عنادل ہو
زہے نصیب زہے صبح و شام درویشو

ہے بادشاہی سے افضل تمہاری درویشی
رہے گا زندہ ہمیشہ یہ نام درویشو

نہیں ہے آج اگرچہ تمہاری کچھ وقعت
بنو گے تم ہی جہاں کے امام درویشو

خدا کے واسطے کرنا دعا ظفرؔ کیلئے
نظر سے گزرے جو اس کا کلام درویشو

ظفر محمد ظفرؔ

ولادت

مکرمہ شگفتہ مشتاق صاحبہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم رانا امتیاز احمد خاں صاحب جرمنی کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے 19۔اپریل 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے رانا شیراز احمد خاں عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ مکرم رانا مشتاق احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالحق خان صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب سے نومولود کی صحت وسلامتی خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سبق آموز نمونہ

مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ گوجر خان ضلع راولپنڈی نے یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ گوجر خان کے ایک بزرگ ناصر مکرم مشہود احمد صاحب نے قرآنی احکام سے آگاہی حاصل کرنے کے جذبہ اور قرآنی انوار سے اپنے آپ کو منور کرنے کے ذوق وشوق میں چھ ماہ کی مسلسل جدوجہد کے بعد مکمل قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ لیا ہے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ہمارے دوسرے انصار بھائیوں کیلئے یہ ایک عمدہ اور سبق آموز نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب انصار کو اس کی توفیق دے تا وہ قرآنی انوار سے منور کر کے اپنے اپنے گھرانے کیلئے عمدہ نمونہ اور روشن چراغ بن جائیں۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب طاہر ابن مکرم بشیر احمد اختر صاحب فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ فرحت مجید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور اس سلسلہ میں مورخہ 7 جون 2007ء کو ان کی انجیوگرافی لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اپنے فضل وکرم سے محترمہ ہمشیرہ صاحبہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رشید احمد صحرائی صاحب لندن اطلاع دیتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم نعیم احمد صاحب شدید ہارٹ اٹیک کی وجہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے معجزانہ اور کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب لیہ شہر اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم داؤد احمد صاحب سینے میں شدید درد کی وجہ سے دو ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکلیف دور فرمادے اور کامل شفاء عطا فرمادے۔

مکرمہ شائستہ بشیر صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب بھلور برہمناں ضلع سیالکوٹ بوجہ ہارٹ اٹیک اور معدہ میں خرابی کے باعث C.M.H سیالکوٹ میں مورخہ 18 مئی 2007ء سے داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 12۔اپریل 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عبدالفاطر عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد انور صاحب گڑھی شاہو لاہور کا نواسا اور حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے ہم زلف مکرم احسان علی صاحب سندھی معلم وقف جدید منڈیالہ وڑائچ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام شرجیل علی عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچہ مکرم بشیر احمد صاحب ٹیلر ماسٹر کنری کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر حسن احمد صاحب ناز آف کنری کا بھانجا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی درازی عمر، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مقبول احمد صاحب باجوہ لندن تحریر کرتے ہیں کہ میری پیاری والدہ محترمہ استانی صغریٰ مرزا صاحبہ دارالرحمت شرقی (ب) اہلیہ مکرم محمود احمد باجوہ صاحب مرحوم بنت مکرم مرزا عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مختصر علالت کے بعد بعمر 74 سال مورخہ 16 مئی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملیں۔ اگلے روز 17 مئی کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، متقی، ملنسار اور ہر دلعزیز خاتون تھیں ایک لمبا عرصہ فضل عمر ہائی سکول میں پڑھاتی رہیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو کہ سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بدیوں کے ملک سے نیکیوں کے ملک کی طرف روحانی ہجرت

روحانی سفر مسلسل نیکی میں آگے بڑھنے کا نام ہے جو زندگی کا آخری مقصد ہے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

سیّدنا حضرت مصلح موعود نے 1940ء میں جب ہجری شمسی کیلنڈر کا اعلان فرمایا تو ماہ مئی کو ہجرت کا نام دیا۔ کیونکہ آقا و مولیٰ سیّدنا حضرت محمد مصطفے ﷺ کی مدینہ منورہ کی طرف ہجرت ماہ مئی میں ہوئی تھی۔ اسی مناسبت سے ماہ مئی کا نام ہجرت رکھا گیا۔

گویا ہجرت نام ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانے کا ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہوجانے کا ایک ملک اور وطن کو چھوڑ کر دوسرے ملک اور وطن میں آباد ہوجانے کا۔ اس کے بالمقابل ایک روحانی ہجرت بھی ہے۔ جو شر سے خیر کی طرف۔ بدی سے نیکی کی طرف۔ برائی سے اچھائی کی طرف۔ اندھیرے سے نور کی طرف۔ تخریب سے تعمیر کی طرف۔ نفرت سے محبت کی طرف اور نفاق سے اتفاق کی طرف مسلسل سفر کرنے، لگاتار بغیر کسی انقطاع کے روحانی پرواز کا نام ہے بلکہ ایک مومن کی نیکی، تقویٰ، اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی طرف قدم، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے محبت، خلافت سے وابستگی میں ترقی بھی روحانی ہجرت ہے۔

اس روحانی ہجرت اور پرواز کا ذکر ہمیں قرآن و احادیث کے علاوہ بزرگوں کی کتب میں بھی ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سیّدنا حضرت محمد مصطفے ﷺ کو مخاطب ہوکر فرماتا ہے کہ:

پس تیزی سے اللہ کی طرف دوڑو۔

(الذاریات:51)

ایک اور موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے ہجرت کی فضیلت اور برکت ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے کہ:۔

اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں (دشمن کو) نامراد کرنے کے بہت سے مواقع اور فراخی پائے گا اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلتا ہے پھر اس حالت میں اسے موت آجاتی ہے۔ تو اس کا اجر اللہ پر فرض ہے۔ (النساء:101)

اس آیت کے مطابق ہر مومن ہر وقت مہاجر ہے جو اللہ کی طرف روحانی ہجرت کر رہا ہے اور لقائے باری تعالیٰ کے حصول اور اس کی خاطر سعی کرتے نیکیاں بجا لاتے ہوئے اس کو قضا و قدر آلیتی ہے اور وہ فوت ہوجاتا ہے۔ اس ناطے اس کا اجر اللہ پر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی بار مومنوں کی ایک صفت بیان کر کے اس کے اجر کا ذکر فرمایا ہے۔ جیسے سورۃ البقرہ آیت 119۔ اور سورۃ التوبہ آیت 20 ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجے کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (التوبہ:20)

اب اس آیت میں اور دیگر اس جیسی آیات کریمہ میں ہجرت اور جہاد کا ذکر ہے۔ اور اگر صرف مادی ہجرت اور جہاد کا مطلب لے لیا جائے تو وہ تو ہر مومن کو میسر نہیں آتی۔ اور یوں وہ اُس اجر اور ثواب سے محروم رہ گیا جن کا ان آیات میں ذکر ہے۔ یہاں روحانی معنی بھی لینے ہوں گے کہ ایسے مومن جو ہر وقت لقائے باری تعالیٰ کا سفر جاری رکھتے ہیں۔ بدیوں کا وطن چھوڑ کر نیکیوں کی دنیا میں آنے کے لئے ہجرت کر رہے ہیں اور احکامات الٰہیہ پر اموال و نفوس کی قربانی کر کے ان پر قدم مارنے کے لئے ہر وقت مجاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کا خدا کے نزدیک بلند درجہ ہے اور وہ کامیاب ہونے والے ہیں۔

احادیث مبارکہ میں بھی اس روحانی ہجرت کا ذکر کثرت سے ملتا ہے۔

آنحضرت ﷺ سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ کون سی ہجرت افضل ہے تو آپؐ نے فرمایا: **من ھجر ما حرّم اللّٰہ علیہ** کہ جن باتوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ان کو چھوڑ دینا۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب 502)

ایک دوسری روایت کے مطابق یہی سوال جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا کہ کون سی ہجرت افضل ہے تو فرمایا:

ان تھجر ما کرہ ربک کہ ان چیزوں کو ترک کرنا جو تیرے رب کو ناپسند ہیں۔ نیز فرمایا ہجرت دو قسم کی ہے ایک حاضر کی اور دوسری مسافر کی یعنی دور رہنے والے کی اور دور رہنے والے کی ہجرت یہ ہے کہ جب اُسے بلایا جائے تو لبیک کہے اور جب کوئی حکم دیا جائے تو فوراً اطاعت کرے اور حاضر کی ہجرت بہت بڑی آزمائش ہے اور اجر کے لحاظ سے بھی افضل ہے۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 160)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ہی روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مہاجر'' کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:۔

المھاجر من ھجر السوء فاجتنبہ کہ جس نے برائیوں سے ہجرت کی اور ان سے مجتنب رہا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 215)

پھر روایت ہے کہ ایک اعرابی نے ہجرت بارے آنحضرت ﷺ سے استفسار فرمایا کہ جب میں کسی جگہ یا قوم یا جہاں کہیں بھی ہوں یا موت کے بعد آپ کی طرف ہجرت کس طرح ہو تو فرمایا:۔

ہجرت یہ ہے کہ تو تمام ظاہری و باطنی فواحش یعنی بُرائیوں سے دُور رہے یا کنارہ کشی اختیار کرے اور نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے۔ پھر تم مہاجر ہو خواہ تم اس حالت میں مر بھی جاؤ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 226)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے یہ روایت یوں بیان ہوئی ہے کہ ایک اعرابی کے ہجرت بارے پوچھنے پر فرمایا کہ:

ہجرت کا مقام تو بہت عظیم ہے۔ کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہاں جی۔ آنحضرت ﷺ نے پوچھا۔ کیا ان کی زکوٰۃ دیتے ہو؟ جواب دیا ہاں جی۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ سمندروں سے ورے تو کوئی بھی نیک کام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اجر میں سے کوئی بھی کمی نہیں کرے گا۔ یعنی ہجرت صرف ملک چھوڑنے کا نام نہیں بلکہ نیکیوں کو اختیار کرنا اور برائیوں سے بچنا اصل ہجرت ہے۔

(سنن ابو دائود کتاب الجھاد)

آنحضرت ﷺ نے مشہور فرمان **انما الاعمال بالنیات** کے ساتھ مزید فرمایا کہ:

جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہجرت کی اس کی خوشنودی کے لئے اپنے وطن اور خواہشات کو ترک کیا تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول کے لئے ہوگی۔

(بخاری کتاب الایمان والنذر باب النیۃ فی الایمان)

اس حدیث میں بھی خواہشات اور جذبات کی قربانی کر کے اللہ اور اس کے رسولؐ کو اعمال میں نمونہ بنانے اور مقدم رکھنے کی ہدایت ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:

ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی جب تک کہ توبہ ختم نہ ہو اور یہ نہ ختم ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔ (سنن ابوداؤد کتاب الجھاد باب الھجرۃ)

اس ارشاد نبویؐ میں دراصل امام مہدی کے زمانہ کی طرف اشارہ ہے کہ مسیح موعود کے وقت تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے دوسرے لفظوں میں اللہ اور اس کے رسولؐ اور قرآن میں بیان فرمودہ احکامات پر تعمیل کا روحانی سفر اور ہجرت جاری ہے۔ توبہ کے ذریعہ روحانی ہجرت کی وجہ سے ایک مومن کا جو نیا جنم ہوتا ہے اور نئی پیدائش ہوتی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جب تم بیعت کرتے ہو تو یاد رکھو ایک وطن کو چھوڑتے ہو اور اسی کا حقیقی نام توبہ ہے اور رجوع اس وطن کو چھوڑ کر دوسرے وطن کی طرف ہجرت کا نام ہے۔''

بیعت توبہ اور ہجرت کے تعلق کو ایک موقعہ پر آپ نے یوں بیان فرمایا:۔

''اسی طرح بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے جس کے معنی رجوع کے ہیں۔ توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کرلیا ہوا ہے گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش مقرر کر لی ہوئی ہے۔ اُس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش و ہمسائے، وہ گلیاں کوچے، بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے۔ معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیاء نے موت کہا ہے۔''

ایک اور موقعہ پر **رب ادخلنی مدخل صدق** کے ترجمہ میں فرماتے ہیں:۔

''خدایا پاک زمین میں مجھے جگہ دے۔ یہ ایک روحانی طور کی ہجرت ہے۔''

(دافع البلاء از روحانی خزائن جلد 18 ص 26)

اعمال صالحہ سے ہجرت کر کے اپنے گرد جمع ہونے والوں کو الہامات کی روشنی میں فرمایا:

''یاد رکھ کہ وہ زمانہ آتا ہے کہ لوگ کثرت سے تیری طرف رجوع کریں گے۔ سو تیرے پر واجب ہے کہ تو ان سے بد خلقی نہ کرے اور تجھے لازم ہے کہ تو ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے اور ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے تیرے حجروں میں آکر آباد ہوں گے۔ اور تو جانتا ہے کہ وہ کس شان اور کس ایمان کے لوگ ہوں گے۔ وہ بہت قوی الایمان ہوں گے۔ تو دیکھے گا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے خدا! ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ سو ہم ایمان لائے۔''

(براہین احمدیہ جلد 5۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 72)

آنحضرت ﷺ کی ہر آنے والی گھڑی کو خدا تعالیٰ نے گزشتہ گزری ہوئی گھڑی سے بہتر قرار دیا ہے:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احباب جماعت کو کئی دفعہ اس روحانی ہجرت کی طرف بلایا۔ ایک موقعہ پر مادی اور روحانی ہجرت میں اس فرق کو واضح فرمایا کہ مادی ہجرت میں بسا اوقات انسان اپنے وطن یا شہر میں

واپس لوٹ آتا ہے لیکن روحانی ہجرت تو مسلسل نیکی کے میدان میں آگے بڑھنے کا نام ہے۔ جو موت چاہتی ہے اور موت کے بعد انسان واپس نہیں آیا کرتا۔ مادی اور روحانی ہجرت میں فرق کے حوالہ سے حضور فرماتے ہیں:۔

''پس اے پاکستان سے ہجرت کرنے والو! تم جہاں کہیں بھی ہو خواہ جرمنی میں ہو یا فرانس میں یا ہالینڈ یا پولینڈ یا امریکہ یا افریقہ یا دوسرے ممالک میں ہو یاد رکھو ایک ہجرت تو ہوگئی اور اس ہجرت سے جو خدا نے وعدے فرمائے تھے پورے کر دیئے۔ تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا کہ اس ہجرت کے نتیجے میں تمہیں تنگیاں نہیں بلکہ وسعتیں عطا کی گئی ہیں اور خدا نے ایک بھی وعدہ نہیں جو ٹال دیا ہو ہر وعدہ ہجرت کی برکتوں کا تمہارے ساتھ پورا کر دیا۔ پس اب پوری مستعدی کے ساتھ کامل خلوص کے ساتھ وہ ہجرت کرو جو بدیوں کے ملک سے نیکیوں کے ملک کی طرف ہوا کرتی ہے۔ لیکن یہ وہ ہجرت ہے جس کے بعد لوٹ کر جانا نہیں ہے جس کے بعد مڑ کر دیکھنا نہیں ہے کہ کن لوگوں، کن بدلوگوں سے ہم نے نجات پائی ہے، کن دوستوں کو چھوڑا ہے، کن تعلقات سے روگردانی کی ہے، کن عزیز آرام گاہوں کو ترک کر کے آئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مثال میں نے اس لئے پیش کی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی اس تحریر کے عین مطابق یہ مثال ہے کہ جب چھوڑتے ہو تو بالکل چھوڑ جاؤ اور بھول جاؤ کہ تم کہاں رہا کرتے تھے، کس دنیا میں بستے تھے۔ وہ سب آرام تج کر دو اور ایک نئی زندگی میں داخل ہو جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ جس خدا نے دنیوی ہجرت کے نتیجے میں اپنے کئے گئے وعدے تمہاری توقعات سے بھی بڑھ کر پورے فرمائے وہ تمہاری روحانی ہجرت کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ تم پر موت نہیں آئے گی جب تک تمہارا دل تسکین سے نہ بھر جائے جب تک وہ سب لذتیں سینکڑوں گنا زیادہ عطا نہ کی جائیں جن لذتوں کو خدا کی خاطر تم نے چھوڑا ہے اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ ہجرت آپ کریں تو سب دنیا آپ کے ساتھ ہجرت پر تیار ہوگی یہی وہ ہجرت ہے جو انسانی زندگی کا آخری مقصد ہے۔''

(خطبہ جمعہ 23/اگست 1996ء از الفضل انٹرنیشنل 11/اکتوبر 1996ء)

خاک کو مٹھی میں بھر کے دیکھیں گے
زندگی کیا ہے مر کے دیکھیں گے

موتوا قبل ان تموتوا کہ مرنے سے پہلے فنا ہو جاؤ' میں اس روحانی ہجرت کی طرف اشارہ ہے۔ جو ایک قسم کی روحانی پرواز ہے۔

چونکہ اس روحانی پرواز میں ایک مومن کو بار بار بطور مسافر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ اور وہ ہے بھی حقیقت میں مسافر۔ خود آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

میں خود ایک مسافر کی طرح ہوں۔ جہاں آرام ملتا ہے تھوڑا سا ستا لیتا ہوں پھر تازہ دم ہو کر اپنے سفر کو جاری رکھتا ہوں۔

سفر کرتے وقت اور سفر پر جاتے وقت سفر کے تمام تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے سفر کی تیاری کی جاتی ہے۔ زادراہ ساتھ لیا جاتا ہے۔

اسی روحانی پرواز کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''کہ میرا جسم تو شوق کے غلبہ کی وجہ سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔ اے کاش مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔'' (آئینہ کمالات اسلام)

انسان کی زندگی میں اپنی سمت درست کرنے، اپنا محاسبہ کرنے اور نئے عہد باندھنے کے کئی مواقع آتے ہیں۔ جیسے رمضان ہے۔ شمسی اور ہجری ہر دو کیلنڈروں کے آغاز ہیں۔ جمعہ کا دن ہے۔ جلسہ سالانہ کے ایام اور شوریٰ بھی ہو سکتی ہے طالب علم کے لئے نئی کلاس کا پہلا دن ہے یہ اور اس طرح کے دیگر دن۔ دراصل ایک انسان جو مسافر بھی ہے کے لئے پختہ عزم، عہد باندھنے کے دن ہیں۔ جس طرح ہر بڑے شہر سے باہر ایک زیرو پوائنٹ ZERO POINT ہوتا ہے جہاں پہنچنے سے پہلے یا پہنچ کر درست، چھوٹا راستہ اپنایا جاتا ہے اپنی منزل مقصود کے لئے۔ بعینہ انسان کی زندگی کی مختلف شاہراہوں کا ایک زیرو پوائنٹ بھی ہے ایک ROAD MAP بھی ہے جہاں انسان کو ذرا رک کر تھوڑا سا آرام کر کے نئے ایندھن کے ساتھ۔ نئے جذبہ اور عزم کے ساتھ بڑی تیزی سے آگے بڑھنے اور اپنی سمت درست کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اور ایک مومن کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ کون سا چھوٹا، مختصر SHORT CUT ہے جس پر چل کر جلد لقائے باری تعالیٰ حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اپنی روحانی منزل مقصود پر پہنچا جا سکتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اس ناطہ سے احباب جماعت کو ایک نسخہ بتلا کر بہت اچھے رنگ میں ان کی رہنمائی فرمائی ہے کہ:۔

ہر رمضان میں انسان ایک نیکی اپنانے اور ایک بدی چھوڑنے کا مصمم ارادہ کرے تو اپنی زندگی میں جب وہ کئی ایک رمضان پائے گا تو بے شمار نیکیاں اپنا رہا ہوگا اور کئی بدیاں چھوڑ رہا ہوگا۔ یوں وہ پاک وصاف ہو کر خدا کے حضور حاضر ہوگا۔

لوگ کہتے ہیں کہ زندگی ایک سہانا سفر ہے دینی نقطہ نگاہ سے کفار اور غیر مومنوں کے لئے تو سہانا سفر ہو سکتا ہے مگر مومنوں کے لئے تو قید خانہ ہے۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مومن کو اللہ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے اوپر موت وارد کرنی پڑتی ہے۔ عبادات کی حقیقی لذت سے آشنا ہونے کے لئے اپنے اوپر سختی وارد کرنی پڑتی ہے۔ راتوں کو نرم اور گرم بستر چھوڑ کر اللہ کے دربار میں حاضری دینی پڑتی ہے۔ اور ''وللآخرۃ خیر'' کے لئے سختی کے دور میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ عبادالرحمٰن بننے کے لئے اپنی نفسانی خواہشات کو خیرآباد کہہ کر اللہ اور اس کے رسول کی خواہشات اور جذبات کو ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے۔ اور گناہوں، بدیوں اور لغزشوں سے دوری حاصل کرنے کی سعی مسلسل بالآخر ایک مومن کو تمام آلائشوں سے پاک نومولود بچے کی طرح اپنے رب اعلیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوتی ہے۔ اس وقت اس مومن کی کیفیت ایک ایسے لٹھے کی چادر جیسی ہوتی ہے جو دھوبی سے دھل کر آئی ہو جس پر بدی یا گناہ کا کوئی داغ اور دھبہ نہ ہو جو اپنی آنکھوں کو بھی بھلی لگے اور دوسروں کی آنکھوں کو بھی بھائے۔

ہمارے پیارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ جب سے خلافت کے مبارک منصب پر فائز ہوئے ہیں تب سے دنیا بھر میں پھیلے احمدی احباب وخواتین کو بدیاں ترک کرنے اور نیکیاں اپنانے کی تلقین فرما رہے ہیں۔ تا ہم پاک صاف ہو کر نہا دھو کر اجلے دھلے ہوئے لباس یعنی لباس تقویٰ کے ساتھ خلافت جوبلی کی دوسری صدی میں داخل ہوں۔ مضمون کے آخر میں ان چند نیکیوں اور حسنات کا ذکر کیا جاتا ہے جن کی طرف ہمارے پیارے امام ہمیں بلا رہے ہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہجرت کا دینی مفہوم اور فلسفہ رتبے پر، اپنے اہل خانہ پر، اپنے عزیز واقارب پر اور احباب جماعت پر لاگو کر کے ہر فرد جماعت کو خلافت احمدیہ کا حقیقی وفادار، جاں نثار اور مطیع وفرمانبردار پروانہ بنا دیں۔ جس کو دیکھ کر ہمارے پیارے خلیفہ بھی خوش ہو رہے ہوں۔ ہمارا خدا بھی راضی ہو رہا ہو اور معاشرہ کے حسن میں بھی اضافہ کا موجب بن رہا ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ اور ہم سب کو اپنے اللہ کا منظور نظر بنائے اور اپنے آقا کا نور نظر اور سلطان نصیر بننے کی توفیق دے۔ اور ہر ایک **نحن انصار اللہ** کی آواز بلند کر رہا ہو۔ آمین

اب یہاں روحانی ہجرت کے لئے موجودہ دور کے وقت کی آواز درج کی جاتی ہے۔

1۔ اپنے اندر اللہ کی صفات ودیعت کرنے کی طرف سفر میں تیزی۔

2۔ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو۔

3۔ دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔ روحانی پروگرام پر عمل کریں۔

4۔ قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے اور اس کی پیاری تعلیم پر عمل کرنے اور کرانے کی سعی۔

5۔ مالی قربانی بالخصوص زکوۃ کی ادائیگی اور وصیت کے مبارک نظام سے منسلک کریں۔

6۔ خلافت سے وابستگی بہت ضروری ہے۔

7۔ عزیز واقارب۔ عزیز رشتہ داروں سے صلہ رحمی۔

8۔ اپنے اہل خانہ سے حسن معاشرت۔

9۔ لین دین میں ہاتھ صاف ہوں۔

10۔ بچے والدین کی عزت کریں اور والدین بچوں کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔

11۔ الیکٹرونکس ایجادات سے اچھے رنگ میں استفادہ۔

12۔ مخلوق سے ہمدردی کا سفر۔

13۔ اخلاق حسنہ کی پیروی اور اخلاق سیئہ سے اجتناب۔

14۔ پانچ بنیادی اخلاق اپنائیں۔

1857ء۔ ایک اور نقطہ نظر

مشہور تاریخ دان ڈاکٹر مبارک علی لکھتے ہیں۔

جدید دور میں 1857ء کی تاریخ لکھتے ہوئے اس واقعہ کو مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان میں سے ایک مذہبی ہے، مسلمان مورخ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ 1857ء کی جنگ صرف مسلمانوں نے لڑی اور اس میں ہندوؤں کا کوئی امتیازی حصہ نہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ جنگ ہندو اور مسلمانوں کی مشترک جنگ تھی۔ اس میں ہندوؤں نے بھی اسی قدر قربانیاں دیں جس قدر کہ مسلمانوں نے۔ اس حقیقت کو نہیں بھولنا چاہئے کہ اس جنگ کا پہلا شہید منگل پانڈے تھا۔ انگریزوں سے لڑنے کے لئے ہندو گنگا کے پانی پر اور مسلمان قرآن پر قسم کھاتے تھے۔ انگلستان کے وزیراعظم ڈزرائیلی نے پارلیمنٹ میں جو بیان دیا اس میں اس بات کی نشان دہی کی گئی کہ 'ہماری حکومت میں پہلی مرتبہ ہندو اور مسلمانوں نے اتحاد کیا، پیر علی خان جو ایک انگریزی جاسوس تھا، اس کے گھر سے ایک خط برآمد ہوا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ انگریزوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں تفریق کی پالیسی بنائی تھی۔ 1857ء کے ہنگامہ میں پنڈت، ہندو سپاہیوں کو پتھروں سے نکال نکال کر پیش گوئیاں دکھاتے تھے کہ ان کی فتح ہوگی۔ وہ دہلی کے بازاروں میں پوتھیاں لیے پھرتے تھے اور دھرم شاستروں کے حکم کے مطابق انگریزوں سے لڑنے کے لئے اکساتے تھے۔ ہندوؤں کی قربانیاں جو انہوں نے اس جنگ میں دیں اسے یکسر مٹایا نہیں جا سکتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ جب کمپنی کے خلاف بغاوت نے شدت اختیار کی اور ہندوستان میں ان کا اقتدار خطرے میں پڑا تو اس وقت مسلمانوں کے علماء کے ایک طبقہ نے ہندوستان میں اسلامی حکومت کے احیاء کا نعرہ لگایا لیکن بدقسمتی سے وہ ہندوستان کی سیاست اور حالات سے پوری طرح واقف نہ تھے کہ کیا وہ مغلیہ سلطنت کا احیاء چاہتے تھے یا اس کی جگہ مذہبی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے؟ 1857ء میں اس مذہبی طبقہ نے اس جنگ کو مذہبی رنگ دیا۔ ان کی کوشش تھی کہ یہ تحریک صرف مسلمانوں تک محدود رہے۔ انہوں نے اس حقیقت پر غور نہیں کیا کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں جبکہ اکثریت ہندوؤں کی ہے۔ اگر ان کا مقصد یہ تھا کہ انگریزوں کو ہندوستان سے نکال کر وہ ہندوؤں کو پھر سے محکوم بنائیں تو یقیناً یہ ان کی غلط فہمی تھی، بدقسمتی سے علماء کے اس گروپ نے مذہب اور دین کا نعرہ لگا کر اس تحریک کو تعصب اور مذہبی تنگ نظری کی جانب ڈالا اور دوسری طرف ہندوؤں میں بدگمانیاں پیدا کیں۔ کچھ واقعات ایسے ہوئے جنہوں نے ہندو مسلم اشتراک کی فضا کو جو اس ہنگامہ کے دوران عروج پر تھی اس کو مذہبی تعصب سے زہر آلود کیا۔ ان میں مولوی احمد اللہ کی شخصیت اہمیت کی حامل ہے جنہوں نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر کے اپنا سکہ بھی ضرب کرایا۔

(روزنامہ ایکسپریس 12 دسمبر 2006ء ص 13)

مکرم زاہد محمود احمد صاحب

میرے نانا اور نانی جان

مکرم پیر شریف احمد صاحب اور مکرمہ سارہ نسیم صاحبہ

میں شروع سے اپنے نانا اور نانی کو اماں اور ابو کہا کرتا تھا۔ اسی لئے اپنے مضمون میں بھی میں نے یہی الفاظ ان کے لئے استعمال کئے ہیں۔ میرے ابو پیر شریف احمد صاحب حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کے پڑپوتے تھے۔ آپ کے دادا حضرت پیر افتخار احمد صاحب اور والد حضرت پیر حبیب احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ کی پیدائش قادیان میں 1927ء میں ہوئی۔ ساتویں جماعت تک تعلیم قادیان میں ہی حاصل کی۔ آپ کے والد حضرت پیر حبیب احمد صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان میں مدرس رہے۔ بعدازاں زیرہ ضلع فیروزپور میں ایک سکول میں ہیڈ ماسٹر ہو گئے۔ ابو بھی ساتویں کے بعد اپنے والد کے پاس زیرہ چلے گئے۔

ابو میٹرک میں تھے کہ تقسیم ہند ہوگئی۔ تقسیم کے بعد پہلے جودھامل بلڈنگ اور بعدازاں جہلم منتقل ہو گئے۔

میری اماں سارہ نسیم صاحبہ کے والد صاحب کا نام غلام علی راٹھور صاحب تھا۔ 1920ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ میری اماں کے والد کا تعلق کنجاہ ضلع گجرات سے تھا۔ پورے خاندان میں سے صرف اماں کے والدین ہی احمدی ہوئے تھے۔ اس وجہ سے بے حد مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن پائے ثبات میں لغزش نہیں آئی۔ بیعت سے پہلے افریقہ میں تھے وہاں واپسی بھی نہ ہوسکی۔ گھر سے بھی نکلنا پڑا۔ یوپی (اترپردیش) میں کپڑے کا کاروبار شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے بے حد فضل فرمایا۔ یوپی میں ہی اماں کی پیدائش ہوئی اپنے بہن بھائیوں میں چوتھے نمبر پر تھیں۔ تقسیم ہند کے بعد اماں کے والد دوبارہ گجرات آ کر آباد ہو گئے۔

17 جولائی 1951ء کو میرے اماں ابو کی شادی ہوئی۔ اماں اور ابو دونوں مجسم شفقت ہونے کے علاوہ میرے لئے بہت متاثر کن تھے۔ ان کی کئی باتیں خاص الخاص تھیں۔ وہ نمازوں میں التزام، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم، حضرت خلیفۃ المسیح کی کامل اطاعت اور بے حد دعا گو تھے۔ اماں کی وفات کے وقت میری عمر قریباً ساڑھے پندرہ سال تھی۔ میں نہیں جانتا کہ کب اٹھا کرتیں۔ حالانکہ ایک ہی کمرے میں ہم سوتے تھے۔ رمضان المبارک میں بھی اپنے نوافل سے فارغ ہو کر سحری بنانا شروع کرتیں تو مجھے جگاتیں اور یہ وقت بھی وقت سحر ختم ہونے سے قریباً ڈیڑھ گھنٹے سے زائد ہوا کرتا تھا۔ رات کئی دفعہ اتفاق ہوا کہ آنکھ کھلی اور ابو کو تہجد ادا کرتے دیکھا۔ باوجود جوڑوں کی بہت سخت تکلیف کے میں نے کبھی ان کو نماز چھوڑتے نہیں دیکھا۔ ابو کی آخری بیماری کے دن مجھے نہیں بھولتے۔ وفات سے دو دن پہلے کی بات ہے۔ ہسپتال میں میں ان کے پاس تھا۔ فجر کے وقت مجھ سے وقت دریافت کیا اور کہنے لگے کہ مجھے اٹھا دو میں نے وضو کرنے جانا ہے۔ حالت تشویشناک تھی۔ CCU میں داخل تھے۔ میں نے کہا کہ ڈاکٹر نے تو آپ کو ملنے سے بھی منع کیا ہے کجا یہ کہ آپ وضو کرنے جائیں۔ کہنے لگے بیٹا وضو کرنے میں کیا دقت ہو گی۔ ان کے بے حد اصرار پر میں نے ڈاکٹر کو بلوایا اور اس نے بھی یہی کہا کہ آپ لیٹے لیٹے نماز ادا کرلیں۔ اس وقت آپ کا حرکت کرنا آپ کے لئے نہایت مضر ہے۔ چنانچہ بڑی مشکل سے تیمّم سے نماز ادا کرنے پر راضی ہوئے۔ غالباً 10 بجے کا وقت ہوگا میں نے دیکھا کہ لیٹے لیٹے نماز کی نیت باندھی ہے۔ میں خاموش رہا۔ جب نماز ختم کی تو میں نے پوچھا ابو کون سی نماز پڑھ رہے تھے؟ کہنے لگے میری فجر کی نماز معلوم نہیں کیسے رہ گئی میں نے ابھی وقت دیکھا ہے۔ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ میں نے کہا ابو نماز تو آپ نے وقت پر پڑھ لی تھی۔ کہنے لگے اچھا۔ میں سمجھا نماز رہ گئی ہے اور مجھے پریشانی ہوئی کہ نماز وقت پر ادا نہیں ہوسکی رہ نہ جائے ابھی پڑھ لوں۔ اپنی وفات والے دن سارا دن آپ بے ہوش رہے اور بالآخر اسی حالت میں جان جان آفریں کے سپرد کی۔ لیکن اس سے پہلے میں نے کوئی نماز اکیس سالوں ضائع ہوتی میں نہیں دیکھی۔

اماں ابو دونوں میں بہت حوصلہ تھا۔ دونوں دل کے مریض تھے۔ اماں کو اس کے علاوہ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) اور ذیابیطس کا مرض بھی تھا۔ لیکن کبھی میں نے انہیں بستر پر ہائے ہائے کرتے نہیں دیکھا۔ میں نے بچپن سے انہیں جماعتی کام بڑھ چڑھ کر کرتے دیکھا ہے۔

اماں ابو بے حد پیار تو کرتے ہی تھے۔ لیکن نمازوں، اجلاسات وغیرہ میں جانا لازمی تھا۔ اس میں رعایت نہیں تھی۔ اسی طرح صبح جلدی اٹھنا بھی لازمی تھا۔ دیر تک سونے کا کوئی رواج ہمارے گھر میں نہیں تھا۔ ابو نے بہت منظّم زندگی گزاری۔ ان کے کپڑے گو سادہ لیکن ہر قسم کے تکلفات سے مبرا ہوتے تھے۔ لباس ہمیشہ صاف ستھرا اور بے شکن ہوا کرتا تھا۔ جب تک ابو دفتر جایا کرتے تھے۔ صبح نماز کے بعد بلند آواز سے تلاوت کرنا پھر دفتر جانا۔ شام واپس آنے کے بعد اکثر وقت نکال کر رات 8 بجے بی بی سی کی خبریں سننا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد صبح کا وقت مطالعہ میں گزارا کرتے تھے۔ شام کو سیر کرنے جاتے تھے۔ ان کے روز کے معمولات میں سوائے خاص وجوہات کے کبھی کوئی فرق نہیں آیا۔

اماں بہت لمبا عرصہ اپنے حلقہ کی صدر لجنہ رہیں۔ کئی دفعہ شدید بیماری کے ایام میں بھی اگر حضرت صاحب کی طرف سے کوئی حکم آجاتا تو پھر تو سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا کہ آپ لبیک کہتے ہوئے فوراً اس کام پر کمر بستہ نہ ہو جاتیں۔

ابو کافی لمبا عرصہ مجلس انصاراللہ کے منتظم مال رہے۔ پھر آخری چند سالوں میں جب بہت بیمار ہو گئے اور ڈاکٹروں نے زیادہ کام کرنے سے منع کیا تو زعیم صاحب انصاراللہ کہنے لگے پیر صاحب ہم نے آپ کو اپنی ٹیم میں شامل رکھنا ہے آپ آڈٹ کا کام سنبھال لیں اور فکر نہ کریں۔ ہم گھر پر آپ کو تمام کام پہنچا دیا کریں گے۔ چنانچہ ابو یہ کام کرتے رہے۔ وفات کے بعد مجلس کے ریکارڈ وغیرہ سے متعلقہ چند فائلز میں نے زعیم صاحب انصاراللہ کے سپرد کیں۔

میرے سکول میں داخل ہونے کے کچھ عرصہ بعد ہی میری فرمائش پر ابو نے مجھے ایک بہت بڑا تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) بنوا کر دیا۔ پھر اس پر پہلا کام یہ ہوا کہ میری خالہ نے اس پر حضرت صاحب کے نام دعا کا خط لکھا جو میں نے وہاں سے نقل کر کے لکھا۔ اس طرح حضرت صاحب کو دعا کا خط لکھنے کی بہت بچپن سے عادت ڈالی گئی۔

میں ابھی چھوٹا ہی تھا تو صد سالہ جشن تشکر کی دعائیں یاد کروائیں۔ جب میں نے نماز یاد کرنی شروع کی تو اکثر اماں کو ہی یا پھر خالہ کو پاس بٹھا کر نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو جاتا۔ بلند آواز سے ساری نماز پڑھتا جہاں بھول جاتا یا غلطی ہو جاتی تو فوراً درستگی کروا دی جاتی۔

جب میں نے درود شریف سیکھا تو اماں نے سمجھایا کہ سفر میں آتے جاتے فارغ بیٹھنے کی بجائے درود شریف پڑھنا چاہئے۔ کراچی میں جن لوگوں کو سفر کرنے کا تجربہ ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ بسوں میں کس قدر اونچی آواز میں گانوں کا بے ہنگم شور ہوتا ہے۔ ایسے میں میرے لئے تمام توجہ درود شریف کی طرف رکھ کر اس شور میں درود شریف پڑھنا نہایت دقت طلب ہوتا تھا لیکن اماں کو میں نے کئی دفعہ نوٹ کیا کہ وہ نہایت استغراق سے درود شریف اور دیگر دعاؤں کا ورد کرتی رہتی تھیں۔

ابو شروع سے خاموش طبع اور درویش صفت انسان تھے۔ حلقہ احباب بھی زیادہ نہ تھا۔ چند دوست ہی تھے۔ باقی جماعتی طور پر محبت کا تعلق سب سے تھا۔ جماعتی کاموں کے علاوہ کسی سے ملنے کم ہی جانا ہوتا تھا۔ اماں کے پاس البتہ خواتین کا آنا جانا جماعتی کاموں کے علاوہ ملنے ملانے کے لئے بھی لگا رہتا تھا۔

2000ء میں میں جامعہ آ گیا۔ اسی سال اکتوبر میں مجھے ملنے ربوہ آئے۔ میرے جامعہ احمدیہ میں داخلہ پر بہت خوش تھے۔ سال میں دو دفعہ بڑی عید اور گرمیوں میں کراچی جانا ہوتا۔ ابو سے ڈھیروں باتیں ہوتیں۔ خط لکھنے میں ابو باقاعدہ تھے۔ میں بھی خط لکھا کرتا، فون پر بھی بات ہو جاتی۔ ابو شروع سے کسی کو بھی خط لکھتے تو خط بے حد مختصر مگر بے حد جامع ہوتا۔ جبکہ میرے خطوط تو صفحوں کے صفحے ہوتے۔ جامعہ میں ہی مجھے ابو کا ایک ایسا خط ملا جو فل سکیپ صفحے کے دونوں اطراف میں لکھا ہوا تھا۔ خط دیکھتے ہی میں حیران ہوا کہ اتنا لمبا خط ابو نے لکھا ہے؟ خط میں اپنے معمولات لکھنے کے بعد لکھا کہ آج خط بہت لمبا ہو گیا ہے تم تو جانتے ہو کہ میں کبھی اتنا لمبا خط نہیں لکھتا اور میں نے اپنی ہوش سے کبھی ابو کو اتنا لمبا خط کسی کو لکھتے نہیں دیکھا۔

پڑھائی کے دوران کوئی مشکل ٹیسٹ ہوتا تو فوراً ابو کو کہتا کہ بہت دعا کریں یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہمیشہ ابو میرے لئے بہت دعائیں کرتے ہیں اور وہ اور زیادہ دعاؤں سے میری مدد کرتے۔

25 نومبر 2003ء کو رات قریباً ساڑھے گیارہ بجے آپ کی وفات ہوئی اور اگلے دن باغ احمد قبرستان کراچی میں تدفین ہوئی۔

ابو نے ایک ڈائری بنائی ہوئی تھی جس میں بعض قرآنی ادعیہ، بعض احادیث میں بیان ادعیہ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی کتب سے اقتباسات نوٹ کرتے۔ اماں ابو دونوں کو ہی مطالعہ کی عادت تھی۔ مجھے مطالعہ کی عادت ڈالنے کے لئے اماں نے مجھے بچپن سے ہی جماعتی کتب جو بچوں کے لئے ہوتیں لا کر دینا شروع کیں۔ جب مجھے پڑھنا نہیں آتا تھا تو پڑھ کر سنایا کرتیں جب مجھے کچھ کچھ پڑھنا آیا تو مجھ سے پڑھواتیں۔ تلفظ کی غلطیاں درست کرواتیں۔ اکثر کتب کے تحائف دیتی رہتیں۔

اماں کو اردو اور پنجابی زبان خوب آتی تھی اور محاوروں کا بکثرت استعمال کیا کرتی تھیں اور اردو شاید یوپی (UP) میں رہنے کی وجہ سے اتنی صاف تھی کہ کوئی جھلک اردو بولتے ہوئے پنجابی کی دکھائی نہ دیتی تھی۔

ایک بات یاد آئی میں شاید نیا نیا سکول جانے لگا تھا۔ کسی بچے کی سالگرہ ہوئی تو اس نے کلاس میں بتایا کہ میرے ممی پپا نے پارٹی کی اور بہت سارے لوگ آئے اور گفٹ ملے۔ کچھ دن بعد میری سالگرہ آئی تو میں نے کہا کہ آج میری سالگرہ ہے میں بھی مناؤں گا۔ اماں نے سمجھایا کہ بیٹا حضور نے منع کیا ہے۔ سالگرہ نہیں مناتے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے لیکن گفٹ تو لے سکتے ہیں نا۔ ابو مجھے گفٹ دیں۔ اماں نے سمجھایا کہ بیٹا ہم سالگرہ نہیں مناتے گفٹ دیں گے تو بھی منائیں گے ہی نا۔ خیر میں مان گیا۔ شام ابو نے مجھے اپنے پاس بلایا اور میرے ہاتھ میں ایک کاغذ دیا کہ یہ تمہارا گفٹ ہے۔ خالہ نے وہ کاغذ دیکھا تو مجھے کہا کہ ابو نے تمہیں جو گفٹ دیا ہے اس سے اچھا کوئی گفٹ نہیں۔ ابو نے تمہاری طرف سے تحریک جدید کا چندہ دیا ہے۔ یہ سب سے قیمتی گفٹ ہے۔

ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔ جو آیا ہے اس نے جانا بھی ہے۔ اللہ کرے کہ میرے اماں اور ابو خدا تعالیٰ کے ان بندوں میں سے ہوں جن پر اللہ تعالیٰ کی بہت پیار کی نظریں پڑتی ہوں۔ جو بغیر حساب کے بخشے جائیں اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور رحمت اور ستاری ان کو لپیٹ لے۔ آمین

تنہائی

دیدہ و دل میں گھول رہے ہیں درد کے اوقیانوس
مجبوروں کے ایشیا اور مزدوروں کے رُوس
تنہائی میں جل اُٹھے ہیں یادوں کے فانوس
یاد کی جوت جگائی
تنہائی ' تنہائی

بنجر ٹیلوں میں اُگ آئے خواہش کے شہتوت
حال کے گلشن میں لا رکھا ماضی کا تابوت
بزمِ طرب میں ڈرتے ڈرتے آیا ایک اچھوت
کیوں ڈرتے ہو بھائی!
تنہائی ' تنہائی

پت جھڑ کے طوفان میں پیلے پتّے ہیں مجبور
وقت کا سینہ کھود رہے ہیں لمحوں کے مزدور
تنہائی میں چاند نے چوسے اشکوں کے انگور
آگ سے آگ بجھائی
تنہائی ' تنہائی

دھیان کی ٹہنی ٹہنی پر رقصاں ہیں من کے مور
لفظوں کے دروازے توڑ رہے ہیں گونگے چور
دشت کے سینے میں برپا ہے تنہائی کا شور
قیس نے ٹھوکر کھائی
تنہائی ' تنہائی

شعر کے گورے گال پہ نکلا تنہائی کا تل
لفظوں کے درویش کھڑے ہیں اُٹھ عزّت سے مل
یاد کی گت پر ناچ رہے ہیں دروازوں کے دل
چیختی ہے شہنائی
تنہائی ' تنہائی

یہ کس کی تصویر کو جھک کر چوم رہے ہیں چاند
نیند کی نیّا ڈول رہی ہے جھوم رہے ہیں چاند
پانی کے پردیس میں تنہا گھوم رہے ہیں چاند
پار پون لہرائی
تنہائی ' تنہائی

کوٹھوں پر یوں سیر کو نکلی ہیں کس کی آشائیں
نچلی منزل والوں سے کہہ دو اوپر مت آئیں
تھک جائیں تو بھیگی آنکھوں سے تلوے سہلائیں
گھورتی ہے گہرائی
تنہائی ' تنہائی

روما کی دیواروں سے رِستی ہے خون کی مَے
سیزر کو جب مار چکو بولو سیزر کی جَے
مصر کے مردہ خانوں میں اک ممّی بول رہی ہے
ہنستا ہے سودائی
تنہائی ' تنہائی

وقت کی نیلی جھیل میں اُٹھا لمحوں کا طوفان
انسانوں سے آن ملیں گے پھر واپس انسان
صحرا کے سینے میں جاگے آس کے نخلستان
دشت میں آندھی آئی
تنہائی ' تنہائی

چوہدری محمد علی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69027 میں زرناب مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرناب مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 69028 میں شمائلہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 غیور احمد ولد مقصود احمد مبارک گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69029 میں ثمینہ کوثر

بنت محمد احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شہباز احمد ولد محمد احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69030 میں شیخ شہباز احمد

ولد شیخ محمد احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ٹیلرنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 69031 میں زیبا ریاض

بنت ریاض احمد ملہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیبا ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69032 میں نیلم ریاض

بنت ریاض احمد ملہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69033 میں شاہدہ پروین

زوجہ ریاض احمد ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69034 میں وحید احمد بُھٹہ

ولد رشید احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید انجم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد نعیم ولد نعیم احمد بزاز

مسل نمبر 69035 میں شازیہ نسرین

بنت رشید احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 69036 میں مبشرہ نسرین

بنت رشید احمد بُھٹہ قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 69037 میں نصیر احمد طاہر

ولد محمد بشیر قوم رحمانی پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر ولد حکیم نصیر احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 69038 میں الماس ایوب بٹ

ولد محمد ایوب بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے واقع جانگریاں ضلع سیالکوٹ (2) 6 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/240000 روپے واقع فیصل کالونی پسرور (3) دوکان بمعہ 4 مرلہ پلاٹ مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الماس ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 عبد العلی ناصر ولد مبارک احمد

مسل نمبر 69039 میں عابدہ بانو

زوجہ الماس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/375000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 69040 میں غنفر علی

ولد اللہ رکھا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1980ء ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری پونے دو ایکڑ مالیتی -/700000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (3) حویلی 4 مرلہ (جس میں 2 مرلہ بیت الذکر کیلئے دی ہوئی ہے) مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ غنفر علی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد بشیر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69041 میں رانا فضل احمد

ولد رانا فیض احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ڈہرانوالہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6/1 ایکڑ 6 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 168 مراد مالیتی اندازاً 20 لاکھ روپے (2) مشترکہ احاطہ میں اڑھائی مرلہ حصہ واقع چک نمبر 168 مراد مالیتی اندازاً 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم وقف جدید ولد حافظ محمد یار چک نمبر 168 مراد ڈہرانوالہ بہاولنگر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد احمد چک نمبر 168 مراد ڈہرانوالہ بہاولنگر

مسل نمبر 69042 میں عبد الحمید

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چچی تحصیل و P/O کنری ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/255000 روپے (2) زرعی اراضی زمین 17/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/255000 روپے (3) دو دوکانوں میں چوتھا حصہ کل مالیت اندازاً -/400000 روپے (4) ایک بھینس اور ایک کٹی موجودہ مالیت اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبد الحمید ولد فضل دین۔ گواہ شد نمبر 1 عبد السلام ولد فضل دین پھیرو چچی تحصیل و P/O کنری ضلع میر پور خاص۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز وصیت نمبر 18158

مسل نمبر 69043 میں نجمہ اشفاق

زوجہ مرزا اشفاق احمد قوم رانا راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/54300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد ولد عبد الکریم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مرزا اشفاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 69044 میں سلیمہ خالق

زوجہ عبد الخالق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/12000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ سلیمہ خالق۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الخالق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 69045 میں روبینہ بشریٰ

بنت عبد الحفیظ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) بینک بیلنس -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ نعمان خاور وصیت نمبر 38141۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 69046 میں بلقیس بیگم

زوجہ محمد مختار قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی

ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 450-72 گرام مالیتی -/89113 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر1 ذوالفقار احمد ولد حکیم محمد یار۔ گواہ شد نمبر2 محمد مختار خاوند موصیہ

مسل نمبر 69047 میں سحرش نورین

بنت مجید احمد خان (مرحوم) قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلہ کا 1/20 حصہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش نورین۔ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد خان ولد مجید احمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف

مسل نمبر 69048 میں عامر احمد خان

ولد مجید احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلہ کا 2/20 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد خان ولد مجید احمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف

مسل نمبر 69049 میں بشریٰ طاہرہ

بنت مجید احمد خان (مرحوم) قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلہ کا 1/20 حصہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف گواہ شد نمبر2 جمیل احمد خان ولد مجید احمد خان عارف

مسل نمبر 69050 میں وقاص محمود

ولد سلطان محمود ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص محمود گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد خادم (مرحوم) گواہ شد نمبر2 ریاض احمد چیمہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69051 میں مبشرہ ریحانہ

زوجہ عبدالوکیل قیصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور 500-87 گرام مالیتی -/124750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ریحانہ۔ گواہ شد نمبر1 میاں مبارک احمد ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوکیل قیصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 69052 میں امتہ الرؤف

زوجہ عبدالرزاق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 160-9 گرام مالیتی -/10550 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 69053 میں سلمیٰ اختر

زوجہ حکیم محمود احمد طالب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ اختر۔ گواہ شد نمبر1 محمد یٰسین تبسم گواہ شد نمبر2 حکیم محمود احمد طالب خاوند موصیہ وصیت نمبر 28555

مسل نمبر 69054 میں فریحۃ العین ثمر

بنت ڈاکٹر نسیم احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحۃ العین ثمر۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر نسیم احمد خاں والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54734

مسل نمبر 69055 میں ڈاکٹر نسیم احمد خاں

ولد ڈاکٹر مبارک احمد خاں (مرحوم) قوم راجپوت (وریاہ) پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اثاثہ جات کلینک اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) وراثتی مکان (از طرف والد) ساڑھے چار مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے واقع شیخوپورہ شہر میں سے والدہ کا حصہ نکالنے کے بعد 2/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر نسیم احمد خاں۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54734۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 69056 میں طاہر احمد ناصر

ولد چوہدری باغ علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 9مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی اندازاً مالیتی -/800000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 69057 میں طاہرہ نذیر

زوجہ طاہر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/50000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 69058 میں فلاح الدین احمد

ولد مبارک احمد شاہد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلاح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود اظہر ولد مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 69059 میں محمد ارشد

ولد چوہدری علی احمد (مرحوم) قوم جٹ چہ پیشہ دوکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 69060 میں سعیدہ بیگم

زوجہ چوہدری ادریس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 450-77 گرام اندازاً مالیتی-/87151 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 37765۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد رائے ظہور احمد

مسل نمبر 69061 میں صغریٰ بیگم

زوجہ حکیم منور احمد عزیز قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/375000 روپے(2) زرعی اراضی 2 کنال 3مرلہ واقع ساگر کلاں ضلع حافظ آباد مالیتی اندازاً-/200000روپے (3) طلائی زیور 5تولے مالیتی -/60000روپے (4) حق مہر ادا شدہ-/5000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ-/3600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم منور احمد عزیز وصیت نمبر 19633۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم ناصر احمد قمر ولد حکیم منور احمد عزیز

مسل نمبر 69062 میں محمد علی

ولد منظور احمد قوم لنگاہ پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 5مرلہ واقع طاہر آباد شرقی مالیتی -/175000 روپے (2) پلاٹ 6مرلہ مالیتی -/80000روپے (3) پلاٹ 7مرلہ واقع ادرحماں مالیتی-/35000روپے (4) زرعی اراضی ڈیڑھ کنال واقع ادرحماں مالیتی-/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2330+3300 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 69063 میں روبینہ شاہین

زوجہ محمد علی قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/255000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/500 روپے (3) زرعی اراضی 4 کنال از ورثہ والدین مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر جاوید ولد چوہدری محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 69064 میں رانا اشفاق احمد

ولد رانا مظہر الحق قوم راجپوت پیشہ ......عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 10مرلہ مالیتی -/700000 روپے واقع دارالیمن وسطی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69065 میں منیرہ بیگم

زوجہ نواز احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(2) طلائی زیور 2تولے مالیتی-/20000 روپے (2) حق مہر-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منیرہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ناصر ولد غلام نبی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69066 میں نائلہ نواز

بنت نواز احمد ناصر قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نائلہ نواز گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ناصر والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ڈوگر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69067 میں شائلہ نواز

بنت نواز احمد ناصر قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شائلہ نواز گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ناصر والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ڈوگر

مسل نمبر 69068 میں طاہر احمد

ولد نواز احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ کاروبار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ناصر والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 69069 میں عمر حیات

ولد قادر بخش قوم سندھو پیشہ کاشتکار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عمر حیات ۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد بٹ ولد نور دین ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ قمر وصیت نمبر 21195

مسل نمبر 69070 میں طاہرہ جبیں

بنت عمر حیات قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ جبیں ۔ گواہ شد نمبر 1 عمر حیات والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل حیات ولد عمر حیات

مسل نمبر 69071 میں فرح حیات

بنت عمر حیات قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرح شوکت گواہ شد نمبر 1 عمر حیات والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل حیات ولد عمر حیات

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم وسطی لکھتے ہیں ۔ کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عبدالغفار خان صاحب کا ہرنیا کا آپریشن مریم میڈیکل سنٹر ربوہ میں ہوا ہے ۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔

گمشدہ چابیاں

۞ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چابیوں کا گچھا دفاتر صدر انجمن سے نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن میں جاتے ہوئے گم ہو گیا ہے ۔ جس میں ایک پیلے رنگ کی بڑی چابی اور 10 کے قریب دوسری چابیاں ہیں ۔ جن صاحب کو ملے دفتر پہنچا کر ممنون فرمائیں ۔

اعلان داخلہ

۞ حکومت پاکستان نے ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی حکومت پنجاب کے تحت مختلف اضلاع میں ٹیکنیکل ٹریننگ کورسز کا پروگرام آفر کیا ہے ۔ اس سلسلہ میں ضلع جہلم اور چکوال میں کامرس ، ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ کے سلسلہ میں شارٹ کورسز کا اعلان کیا گیا ہے ۔ اس بارہ میں مزید معلومات فون نمبر 0544-9270238 اور ویب سائٹ www.tevta-gov.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں ۔

(نظارت تعلیم)

ویلڈر کی ضرورت

۞ چکوال میں ایک احمدی دوست کو تجربہ کار ویلڈر کی ضرورت ہے ۔ تین ٹائم کا کھانا ، رہائش اور -/5000 روپے سے زائد تنخواہ دی جائے گی ۔ تجربہ رکھنے والے اور ضرورت مند افراد درج ذیل موبائل فون پر رابطہ کر سکتے ہیں درخواستیں امیر صاحب ضلع کی تصدیق سے بھجوائی جاسکتی ہیں ۔

موبائل نمبر: 0345-5829052

(نظارت صنعت وتجارت)

گاماں پہلوان

برصغیر کے مشہور پہلوان، رستم زماں گاماں پہلوان کا اصل نام غلام حسین تھا، 1882ء میں ریاست دتیا میں پیدا ہوئے ۔ جہاں ان کے والد عزیز پہلوان، درباری پہلوان تھے ۔ جن کے انتقال کے بعد گاماں پہلوان کی تربیت ان کے ماموں عیدا پہلوان نے کی ۔

ابتداء ہی سے گاماں پہلوان کی فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا ۔ پہلے وہ غلام محی الدین پہلوان کو شکست دے کر رستم پنجاب اور پھر رحیم بخش پہلوان کو ہرا کر رستم ہند بن گئے ۔ یہ 1910ء کا واقعہ ہے اسی برس گاماں پہلوان نے بین الاقوامی مقابلوں میں قدم رکھا اور لندن میں منعقد ہونے والی ''جون ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ'' میں شرکت کی ۔ اس چیمپئن شپ میں مغربی طرز کی کشتی لڑی جاتی تھی ۔ اس چیمپئن شپ کے فائنل میں گاماں پہلوان کا مقابلہ یورپ کے چیمپئن سٹینلے زبسکو (Stanley Zbysko) سے ہوا ۔ جن کا تعلق پولینڈ سے تھا ۔ یہ مقابلہ 10 ستمبر 1910ء کو لندن کے شیفرڈ بش سٹیڈیم میں منعقد ہوا ۔ جب 2 گھنٹے 34 منٹ کے مقابلے کے بعد کوئی فیصلہ نہ ہوسکا تو مقابلہ اگلے ہفتے تک ملتوی کر دیا ۔ لیکن اگلے ہفتے زبسکو گاماں کے مقابلے پر میدان میں نہیں آیا اور یوں گاماں نے ''جون بلٹ بیلٹ'' اور رستم زماں کا خطاب حاصل کرلیا ۔

1928ء میں ریاست پٹیالہ میں سٹینلے زبسکو اور گاماں پہلوان کا دوبارہ مقابلہ ہوا اور اس مقابلہ میں تیس سیکنڈ کے اندر اندر گاماں نے زبسکو کو چاروں شانے چت کر دیا ۔

اس کے بعد گاماں پہلوان نے اور بھی کئی پہلوانوں سے کشتیاں لڑیں ۔ لیکن کوئی بھی پہلوان انہیں زیر نہ کرسکا ۔ وہ تیس سال سے زیادہ عرصہ تک اکھاڑے کی دنیا کے بے تاج بادشاہ رہے ۔ اس عرصے میں انہوں نے بارہ سو کے لگ بھگ پہلوانوں کے ساتھ مقابلہ کیا اور ایک بار بھی شکست نہیں کھائی ۔

گاماں پہلے شخص تھے جنہوں نے برصغیر کے لئے عالمی انعام جیتا ۔ دوسری جنگ عظیم کے پانچ سال بعد تک گاماں نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو چیلنج دے رکھا تھا لیکن مقابلہ قبول کرنے والے کو پہلے خاندان کے دوسرے پہلوانوں سے کشتی لڑنی پڑتی ۔ یہی وجہ ہے کہ گاماں نے بین الاقوامی سطح پر زیادہ کشتیاں نہیں لڑیں ۔

1959ء میں حکومت پاکستان نے انہیں پرائڈ آف پرفارمنس اور پانچ ہزار روپے انعام سے نوازا ۔ عمر کے آخری برسوں میں وہ بلڈ پریشر کے مریض ہوگئے تھے اور بالآخر اسی مرض میں 23 مئی 1960ء کو انتقال کیا ۔

ولادت

مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم سلمان احمد خورشید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 جنوری 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام رضوانہ سلمان عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ستارہ کیمیکل انڈسٹری فیصل آباد کو پروڈکشن مینیجر، ڈپٹی اسسٹنٹ مینیجر پروڈکشن، ڈپٹی مینیجر آڈٹ، مکینیکل انجینئر اور الیکٹریکل انجینئر درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 مئی 2007ء ہے۔ ایڈریس۔ ستارہ کیمیکل 32KM شیخوپورہ روڈ فیصل آباد۔

عسکری اسلامک بینک کو برانچ مینیجر، آپریشن مینیجرز آفیسرز، کنزیومر ٹیم لیڈرز، Tellers وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 27 مئی تک درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

www.askaribank.com.pk

Areeba Company کو کمیونیکیشن اینڈ پبلک ریلیشن مینیجر، پروڈکشن اینڈ سروسز مینیجر، مارکیٹنگ مینیجر، پروڈکٹس سپیشلسٹ، سیلز ہیڈ آف سیکشن، کارپوریٹ سیلز سپروائزر درکار ہیں۔ درخواستیں 25 مئی 2007ء تک درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

Careers@areeba.com.af

فیوجی فرٹیلائزر کمپنی کو تجربہ کار مکینیکل انجینئرز B.Sc فرسٹ ڈویژن نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 10 جون 2007ء تک بنام جنرل مینیجر ہیومن ریسورسز فیوجی فرٹیلائزر 93, Harley سٹریٹ راولپنڈی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

Arpatch Company کو ڈیویلپرز، نیٹ ورک سیکرٹری، Lotus Domino Engineers ہیومن ریسورسز مینیجر، سیل سینٹر ایجنٹس اور پراجیکٹ مینیجرز درکار ہیں۔ درخواستیں درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

Careers@arpatch.com

PTCL کو ٹیکنیکل سپورٹ مینیجر، ٹیکنیکل سپورٹ سپروائزر، ٹیکنیکل سپورٹ انیلیسٹ درکار ہیں۔ درخواستیں بنام ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ HR پی ٹی سی ایل H/qs, G-8/4 اسلام آباد مورخہ 30 مئی 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام اشتہارات کی تفصیل 20 مئی 2007ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

جھوٹ کی فتح میرے لئے رونے کا مقام ہوگا

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ صدارتی ریفرنس سچ اور جھوٹ کا مقابلہ ہے اگر جھوٹ کی فتح ہوئی تو یہ پاکستان کیلئے افسوسناک دن اور میرے لئے رونے کا مقام ہوگا۔ مخالفین میرے خلاف سازش کر کے لوگوں کو اکسانا چاہتے ہیں عوام اس سازش میں نہ آئیں، یہ مجھے اور ملک کو نقصان پہنچا کر دوبارہ اقتدار میں لوٹ کھسوٹ کیلئے آنا چاہتے ہیں مگر ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔

وفاقی شریعت کورٹ بنانا بدنیتی پر مبنی تھا

سپریم کورٹ کی فل کورٹ میں چیف جسٹس افتخار محمد چودھری اور دوسروں کی درخواستوں کے قابل سماعت ہونے کے خلاف جسٹس عبدالقیوم نے دلائل جاری رکھے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ سپریم جوڈیشل کونسل ایک آئینی عدالت ہے جس کی رائے فیصلے کا درجہ رکھتی ہے۔ انہوں نے مختلف آئینی اور قانونی حوالے دیتے ہوئے کہا کہ سپریم جوڈیشل کونسل کی کارروائی کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا جس پر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا کہ ماضی میں آئین کے آرٹیکل 203 کے تحت وفاقی شریعت کورٹ بنائی گئی۔ یہ اقدام بدنیتی پر مبنی تھا۔ اسلام کے نام پر ہیرا پھیری کی گئی تھی اور اسلام کے نام پر بنائی گئی اس عدالت کے ججوں کو تبدیل کرنے کیلئے استعمال کیا گیا تھا۔

قائمقام برطانوی ہائی کمشنر کی دفتر خارجہ طلبی

دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا کہ صدر جنرل مشرف کے دو عہدوں اور جمہوریت کے حوالے سے برطانیہ کے ہائی کمشنر کا بیان پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے۔ پاکستان میں برطانیہ کے قائمقام ہائی کمشنر کو دفتر خارجہ طلب کر کے ان سے برطانوی ہائی کمشنر کے بیان پر سخت احتجاج کیا گیا اور کہا گیا کہ ایسے بیانات سفارتی آداب کے منافی ہیں جو ناقابل قبول ہیں۔

عراق میں 7۔امریکی فوجیوں سمیت 24 افراد ہلاک

عراق میں بم دھماکوں جھڑپوں اور تشدد کے دیگر واقعات میں 7۔امریکی فوجیوں سمیت 24۔افراد ہلاک ہوگئے۔ عراق میں امریکی فوج نے کہا کہ مزاحمت کاروں نے 7۔امریکی فوجی اور ان کا ایک مترجم ہلاک کر دیئے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق عراق میں جمعہ سے لے کر اب تک ہلاک ہونے والی امریکی فوجیوں کی تعداد 15 اور مہینے میں یہ تعداد 76 ہوگئی ہے۔

لال مسجد کا محاصرہ ختم، رینجرز واپس

لال مسجد کے قریب سے رینجرز اور پولیس کو ہٹا لیا گیا ہے تاہم مسجد کے اندر طلباء کی بھاری تعداد موجود ہے اور انہوں نے ایک سڑک پر اب بھی قبضہ کر رکھا ہے جبکہ لال مسجد کی انتظامیہ نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے مزید 20 طالب علموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دوسری جانب جامعہ فریدیہ کے طلباء نے ایک اے ایس آئی اور دو پولیس کانسٹیبلوں کو اغوا کر لیا لیکن کچھ ہی دیر بعد حکومت کی طرف سے وارننگ ملنے کے بعد تینوں پولیس اہلکاروں کو رہا کر دیا گیا۔

ہلمند میں جھڑپ 25 طالبان جاں بحق

افغانستان میں اتحادی اور افغان فورسز کے جھڑپ کے دوران 25 طالبان کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اتحادی فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہلمند صوبے کے علاقے سنگین میں آپریشن کیا گیا۔ طالبان اور امریکی و افغان فورسز کے درمیان لڑائی چودہ گھنٹے تک جاری رہی جس کے دوران لڑاکا طیاروں نے طالبان کے ٹھکانوں پر بمباری بھی کی۔ مرنے والے 25 طالبان میں طالبان کا ایک گروپ کمانڈر بھی شامل ہے۔

درخواست دعا

مکرم لیاقت علی صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا محمد حارث بعمر 5 ماہ شدید علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے کمزوری شدت اختیار کر گئی ہے باوجود علاج معالجہ کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ بچے کو کامل طور پر جلد شفاء عطا فرمائے اور درازی عمر والا خادم دین بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 23 مئی

طلوع فجر	3:29
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

We care Your Family get to gather
فوڈ فورٹ ریسٹورنٹ
Home Delivery Free
کھانے کا مزا۔ ذرا ہٹ کے
سٹائل اور ورائٹی
چائنیز، پاکستانی اور فاسٹ فوڈ کھانے متبادل لائٹ اور اے سی کا انتظام
مین اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک عقب سبزی منڈی ربوہ
Milk Shake
0300-8450555
047-6213623
Ice Cream

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اُٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD

MACLS
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
احسن مارکیٹ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
1۔ انگلش سپوکن کورس اینڈ IELTS+TOEFL
2۔ جرمن لینگویج کورس 3۔ کمپیوٹر کورسز
فون 047-6212088 موبائل 0333-6714039

برائے فروخت
1۔ ایک عدد سوزوکی راوی پک اپ سی این جی ماڈل 2006 صرف تین ہزار کلومیٹر چلی برائے فروخت موجود ہے۔
2۔ ایک عدد چھوٹا ایک ہزار لیٹر کپیسٹی کا سٹیل ٹینکر آگے موٹر سائیکل لگا ہوا پانی اور دودھ وغیرہ کی سپلائی کے لئے انتہائی موزوں مناسب قیمت پر فروخت کے لئے موجود ہے۔
برائے رابطہ فون نمبر 0300-7992321,047-6214434